حاشیہ شرح قصیدۂ نور

تصنیف لطیف

شمس المصنفین، فقیہ الوقت، فیضِ ملّت، مُفسرِ اعظم پاکستان

حضرت علامہ الحاج الحافظ

مفتی محمد فیض احمد اُویسی رَضوی

قدس سرہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَحۡمَةً لِّلۡعَالَمِیۡنَ ﷺ

حاشیہ
شرح قصیدۂ نور

حاشیہ

فیضِ ملت، آفتابِ اہلسنت، امام المناظرین، مُفسرِ اعظم پاکستان

حضرت علامہ الحافظ مفتی ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی نوراللہ مرقدہٗ

نوٹ: اگراس کتاب میں کمپوزنگ کی کوئی بھی غلطی پائیں تو برائے کرم ہمیں مندرجہ ذیل ای میل ایڈریس پر مطلع کریں تاکہ اُس غلطی کو صحیح کرلیا جائے۔ (شکریہ)

admin@faizahmedowaisi.com

اسم نور جسم نور و جان نور ☆ ذکر نور و فکر نور و عرفان نور

اکل نور و شرب نور و خواب نور ☆ باز گویم اہل بیت واصحاب نور

اہل نور و بیت نور و بلد کرد ☆ جا ئیکہ آمد محمد کرد نور

﴿حاشیہ قصیدۂ نور کا پسِ منظر﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّىْ وَنُسَلِّمُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

امّا بعد! فقیر اُویسی غفرلہٗ کی تصانیف کی اِشاعت کا نمبر۲ ہے۔سب سے پہلے رسالہ ''کارآمد مسئلے'' ہے۔لیکن الحمدللہ ! فقیر نے قصیدۂ نور کی ضخیم شرح ''حدائق بخشش، جلد نمبر۱۳'' لکھی۔ جو اُمید ہے اس حاشیہ کی اشاعت سے پہلے منظرِ عام پر آ جائے گی۔لیکن حاشیۂ نور تصنیفِ اُویسی غفرلہٗ بطورِ تبرّک شائع کیا جارہا ہے۔اسی لئے سالم قصیدہ مع حاشیہ پر فقیر نے نظرِ ثانی کے وقت کچھ اضافے کئے ہیں تا کہ قارئین کے لئے حاشیہ ایک مفید مضمون ثابت ہو۔

﴿مقدمہ﴾

حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم بشکلِ بشر نور ہیں۔اس کے بیشمار دلائل ہیں۔اِن بیشمار دلائل میں سے یہاں صرف دو دلیلیں حاضر ہیں۔حدیث شریف میں ہے:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے جبریل علیہ السلام نے کہا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ كَسَوْتُ حُسْنَ يُوسُفَ مِنْ نُورِ الْكُرْسِيِّ ، وَكَسَوْتُ حُسْنَ وَجْهِكَ مِنْ نُورِ عَرْشِيْ (الموضوعات، الجزء١، الصفحة ٢٩١)

یعنی میں نے یوسف کو نورِ کرسی سے لباسِ حُسن پہنایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور کو اپنے عرش کے نور سے منور کیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَحْسَنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم كَأَنَّ الشَّمْسَ تَجْرِى فِى وَجْهِهِ

(سنن الترمذی، کتاب المناقب،الباب فی صفة النبی، الجزء١٣، الصفحة ٢٤١،الحدیث ٤٠٠٩)

(مسنداحمد، کتاب مسند ابی هريرة، الجزء١٩، الصفحة ٢٠٩،الحديث ٩١٧٨)

یعنی میں نے کسی شے کو زیادہ حسین وخوبصورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ دیکھا گویا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور میں آفتاب سیر کر رہا ہے۔

ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے "ما رأیت رجلاً یا انساناً" نہ فرمایا تا کہ غایتِ حُسن و جمالِ محمّد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و جمال کے انتہا کی طرف) اشارہ ہو جائے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حُسن و جمال تمام دنیا کی چیزوں پر فائق تھا۔ تمام اشیاء آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال کے رُوبرو ہیچ تھیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نوری بشر ہونے کی ایک دلیل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسمِ انور سے عطر سے زیادہ خوشبو کا مہکنا بھی ہے۔ چنانچہ صحابہ کی یہ بات شاہد ہے۔ ہر صحابی کا دعویٰ تھا کہ "میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مصافحہ کرتا یا میرا بدن آپ کے ساتھ مَس کرتا تو میں اس کا اثر بعد میں اپنے ہاتھوں میں پاتا کہ وہ کستوری سے زیادہ خوشبودار ہوتے"۔

(زرقانی مع المواھب، جلد ۱، صفحہ ۱۳۸)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حامداً ومصلیاً علی رسولہ الکریم

صبح طیبہ(1) میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا		صدقہ لینے نُور کا آیا ہے تارا نور کا
باغ طیبہ میں سُہانا پُھول پُھولا نور کا		مست بُو ہیں بُلبلیں پڑھتی ہیں کلمہ نور کا
بارہویں کے چاند کا مجرا ہے سجدہ نور کا		بارہ برجوں سے جھکا اِک اِک ستارہ نور کا
اُن کے قصرِ قدر سے خلد(2) ایک کمرہ نور کا		سدرہ پائیں باغ(3) میں ننھا سا پودا نور کا
عرش بھی فردوس بھی اس شاہِ والا نور کا		یہ مُثمّن(4) برج(5) وہ مشکوئے(6) اعلیٰ نور کا
آئی بدعت چھائی ظلمت رنگ بدلا نور کا		ماہِ سنت مہرِ طلعت لے لے بدلا نو ر کا
تیرے ہی ماتھے رہا اے جان سہرا نور کا		بخت جاگا نور کا چمکا ستارا نور کا
میں گدا تو بادشاہ بھردے پیالہ نور کا		نور دن دونا(7) تیرا دے ڈال صدقہ نور کا
تیرے ہی جانب ہے پانچوں وقت سجدہ نور کا		رُخ ہے قبلہ نور کا اَبرو ہے کعبہ نور کا
پشت پر ڈھلکا(8) سرِ انور سے شملہ(9) نور کا		دیکھیں موسیٰ طور سے اترا صحیفہ نور کا
تاج والے دیکھ کر تیرا عمامہ(10) نور کا		سر جھکاتے ہیں الٰہی بول بالا(11) نور کا
بیْنیٌ پُر نورپرخشاں ہے بکّہ نور کا		ہے لواءِ الحمد پراُڑتا پھریرا(12) نور کا
مصحفِ عارض(13) پہ ہے خطِ(14) شفیعہ(15) نورکا		لو سیاہ کارو مبارک ہو قبالہ(16) نورکا

(1) بفتح اول وسکون یا وفتح ہاء۔ مدینہ منورہ کا نام ہے۔ (2) بالضم۔ نام بہشت

(3) محل کے نیچے صحن میں باغ۔ (4) آٹھ کونے۔ (5) گنبد۔

(6) محلِ سلطانی کا بالا خانہ۔ (7) یہ لفظ ہندی کا ہے۔ بمعنی دوگنا، دوہرا۔

(8) ڈھلکنا۔ بمعنی اوپر سے نیچے آنا۔ (9) پگڑی کا طرہ، پگڑی کا سرا جسکو کمر پر ڈالتے ہیں۔

(10) بکسر اول وتخفیف میم اول بمعنی دستار (پگڑی)۔

(11) بمعنی بات بڑی ہونا، ہردلعزیز ہونا، اقبال یاوری ہونا، ترقی دولت وجاہ ہونا، شہرت زیادہ ہونا، بہت نام ہونا، عزت وتوقیر بڑھنا۔

(12) جھنڈا (13) عارض۔ رخسار (14) خط۔ داڑھی

(15) سفارش کرنیوالا (16) بیع نامہ

پیچ کرتا ہے فِدا ہونے کو لمعہ(17)نور کا		گردِ سر پھرنے کو بنتا ہے عمامہ نور کا
ہیبتِ عارض(18)سے تھراتا(19)ہے شعلہ نور کا		کفشِ پا(20)پر گر کے بن جاتا ہے گچھا نور کا
شمعِ دِل مشکوۃ(21)تن سینہ زجاجہ(22)نور کا		تیری صورت کے لئے آیا ہے سُورہ نور کا
میل سے کس درجہ ستھرا ہے وہ پتلا نور کا		ہے گلے میں آج تک کورا(23)ہی کُرتا نور کا
تیرے آگے خاک پر جھکتا ہے ماتھا نور کا		نور نے پایا تیرے سجدے سے سیما(24)نور کا
تو ہے سایہ نور کا ہر عضو ٹکڑا نور کا		سایہ کا سایہ نہ ہوتا ہے نہ سایہ نور کا
کیا بنا نامِ خدا اسریٰ(25)کا دولہا نور کا		سر پہ سہرا نور کا بَر(26)میں شہانہ(27)نور کا
بزمِ وحدت(28)میں مزا ہوگا دوبالا نور کا		ملنے شمعِ طور سے جاتا ہے اِکّہ(29)نور کا
وصف رخ میں گاتی ہیں حوریں ترانہ نور کا		قدرتی بینوں میں کیا بجتا ہے لہرا(30)نور کا
یہ کتابِ کُن(31)میں آیا طرفہ(32)آیہء(33)نور کا		غیرقائل(34)کچھ نہ سمجھا کوئی معنےٰ نور کا
دیکھنے والوں نے کچھ دیکھا نہ بھالا نور کا		مَن رَاٰی(35)کیسا؟ یہ آئینہ دکھایا نور کا
صبح کردی کفر کی سچا تھا مژدہ نور کا		شام ہی سے تھا شبِ تیرہ(36)کو دھڑکا(37)نور کا
پڑتی ہے نوری بھرن(38)اُمڈا(39)ہے دریا نور کا		سر جھکا اے کشتِ کفر(40)آتا ہے اہلا(41)نور کا
ناریوں کا دور تھا دل جل رہا تھا نور(42)کا		تم(43)کو دیکھا ہوگیا ٹھنڈا کلیجا نور کا

(17) چمکار، روشنی (18) رخسار کی ہیبت (19) لرزتا
(20) پاؤں کا جوتا (21) چراغ دان، وہ بڑا طاق جس میں چراغ رکھتے ہیں۔ (22) شیشے کی قندیل
(23) نیا، اچھوتا، صاف (24) چاندی (25) شبِ معراج (26) پہلو، جسم
(27) شاہی عبا (28) اللہ وحدہٗ لاشریک کی نورانی محفل (29) لیمپ، دیا، چراغ (30) نغمہ، لے اور سُر
(31) کُن۔حکمِ خداوندی "ہو جا" (32) عمدہ، انوکھا (33) آیت (34) مخالف، نہ تسلیم کرنیوالا
(35) مَنْ رَءَ انِی۔ "جس نے مجھے دیکھا"۔ حدیثِ صحیح کی طرف اشارہ ہے "مَنْ رَءَ انِي فَقَدْ رَاَی الْحَقَّ" (جس نے مجھے دیکھا اس نے حق دیکھا) (صحیح البخاری، کتاب التعبیر، باب من رأی النبی صلی اللہ علیه وسلم فی المنام، الجزء ٢١، الصفحة ٣٥٢، الحدیث ٦٤٨١) (صحیح مسلم، کتاب الرؤیا، باب قول النبی صلی اللہ علیه وسلم من رآنی فی المنام فقد رآنی، الجزء ١١، الصفحة ٣٦٢، الحدیث ٤٢٠٨)
(36) کالی رات (37) خوف، ڈر، دل کی دھڑکن
(38) بمعنی زور کی بارش، بکثرت مینہ (39) جوش مارا، جوش پر آیا، بھر آیا، گھر آیا، جمع ہوا، چڑھا (40) کفر کی کھیتی
(41) تعلق رکھنے والا (42) مرادسرکارِ دوعالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم (43) مراد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نسخ ادیاں (44) کرکے خود قبضہ بٹھایا نور کا		تاجور نے کرلیا کچّا علاقہ (45) نور کا
جو گدا دیکھو لئے جاتا ہے توڑا (46) نور کا		نور کی سرکار ہے کیا اُس میں توڑا (47) نور کا
بھیک لے سرکار سے لا جلد کاسہ (48) نور کا		ماہِ نو (49) طیبہ میں بٹتا ہے مہینہ نور کا
دیکھ!! ان کے ہوتے نازیبا ہے دعویٰ نور کا		مہر لکھ دے یاں کے ذروں کو مچلکہ (50) نور کا
یاں بھی داغِ سجدۂ طیبہ ہے تمغہ نور کا		اے قمر کیا تیرے ہی ماتھے ہے ٹیکا نور کا
شمع ساں (51) ایک ایک پروانہ ہے اس با نور کا		نورِ حق سے لو (52) لگائے دل میں رشتہ نور کا
انجمن والے ہیں انجم بزمِ حلقہ نور کا		چاند پر تاروں کے جھرمٹ (53) سے ہے ہالہ (54) نور کا
تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا		تو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانہ نور کا
نور کی سرکار سے پایا دوشالہ (55) نور کا		ہو مبارک تم کو ذوالنورین (56) جوڑا نور کا
کس کے پردے نے کیا آئینہ اندھا (57) نور کا		مانگتا پھرتا ہے آنکھیں ہر نگینہ (58) نور کا
اب کہاں وہ تابشیں کیساوہ تڑکا (59) نور کا		مہر نے چھپ کر کیا خاصہ دھندلکا (60) نور کا
تم مقابل تھے تو پہروں چاند بڑھتا نور کا		تم سے چُھٹ کر منہ نکل آیا ذرا سا نور کا
قبرِ انور کہئے یا قصرِ معلّٰے (61) نور کا		چرخِ (62) اَطلس (63) یا کوئی سادہ ساقُبہ (64) نور کا
آنکھ مل سکتی نہیں در پر ہے پہرا نور (65) کا		تاب ہے بے حکم پر مارے پرندہ نور کا

(44) پچھلے تمام دین منسوخ ہو گئے

(45) اسلامی حکومت کو پختہ کرلیا (46) بمعنی تھیلی (روپیوں سے بھری ہوئی) (47) بمعنی کمی، قحط، قلت

(48) پیالہ، کشکول (49) نئے ماہ کے چاند۔ یعنی ہلال (ہلال کی شکل کشکول کی طرح ہوتی ہے) (50) اقرارنامہ، عہدنامہ

(51) کی طرح بمعنی ان کا (52) دل کا توجہ سے خیال کرنا (53) ہجوم، گروہ (54) چاند کے گرد کا کنڈل

(55) دوپٹہ، چادروں کا جوڑا، مراد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دو صاحبزادیاں حضرت رقیہ وکلثوم رضی اللہ تعالی عنہما جو یکے بعد دیگرے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نکاح میں آئیں۔

(56) دونور والے، مراد عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (57) دھندلا، غیر شفاف، میلا (58) قیمتی پتھر

(59) پو پھٹنا، صبح صادق، علی الصبح، نور کا تڑکا (60) مغرب کی سیاہی (61) بلند محل

(62) آسمان (63) چمکیلا، چمکدار (64) گنبد، کلس (65) مراد فرشتے

نزع میں لوٹے گا خاکِ در پہ شیدا نور کا		مر کے اوڑھے گی عروسِ جاں دوپٹہ نور کا
تابِ مہرِ حشر سے چونکے نہ کشتہ (66) نور کا		بوندیاں رحمت کی دینے آئیں چھینٹا نور کا
وضعِ واضع میں تری صورت ہے معنیٰ نور کا		یوں مجازاً چاہیں جس کو کہہ دیں کلمہ نور کا
انبیاء اجزا ہیں تو بالکل ہے جُملہ نور کا		اس علاقے سے ہے ان پر نام سچا نور کا
یہ جو مہرو مَہ پہ ہے اطلاق آتا نور کا		بھیک تیرے نام کی ہے استعارہ (67) نور کا
سرگیں (68) آنکھیں حریمِ حق (69) کے وہ مشکیں غزال		ہے فضائے لامکاں تک جن کا رمنا (70) نور کا
تابِ حسن گرم (71) سے کھل جائیں گے دل کے کنول (72)		نوبہاریں لائیگا گرمی کا جھلکا (73) نور کا
ذرے مہرِ قدس (74) تک تیرے توسط سے گئے		حدِ اوسط (75) نے کیا صغریٰ کو کبریٰ نور کا
سبزۂ گردوں جھکا تھا بہرِ پا بوسِ (76) براق		پھر نہ سیدھا ہو سکا کھایا وہ کوڑا نور کا
تابِ سُم سے چوندھیا کر چاندا ُنہیں قدموں پھر		ہنس کے بجلی نے کہا دیکھا چھلاوہ (77) نور کا
دیدِ نقشِ سُم (78) کو نکلی سات پردوں سے نگاہ		پتلیاں (79) بولیں چلو آیا تماشا نور کا
عکسِ سُم (80) نے چاند سورج کو لگائے چار چاند (81)		پڑ گیا سیم (82) وزرِ (83) گردوں پہ سکہ (84) نور کا
چاند (85) جھک جاتا جدھر انگلی اُٹھاتے مہد میں		کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نور کا
ایک سینہ تک مشابہ اک وہاں سے پاؤں تک		حسنِ سبطین (86) ان کے جاموں (87) میں ہے نیما (88) نور کا

(66) قتل کیا ہوا، مارا ہوا (67) حقیقی اور مجازی معنی کے درمیان تشبیہہ کا تعلق

(68) سرمہ لگی ہوئی (69) جسکو اللہ نے عزت دی ہو (70) گھومنا پھرنا، سیر کرنا (71) حُسن کی گرمی

(72) ایک پھول، گلِ نیلوفر (73) عکس، جلوہ، جھلک (74) مقدس دوستی

(75) آپ صلی اللہ علیہ وسلم حدِ اوسط ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صغریٰ (انسان) کو کبریٰ (یعنی اللہ تعالیٰ) سے واصل کر دیا

(76) قدم چومنا (77) مجازاً شعبدہ باز، طلسم دکھانے والا، شوخ وطرار چلبلا معشوق

(78) کُھر، ٹاپ، گھوڑے کا پاؤں (79) آنکھوں کی پتلیاں (80) کُھر کا عکس

(81) عزت اور رونق بڑھانا (82) چاندی (83) سونا (84) ٹھپّہ، مُہرِ شاہی

(85) حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم گہوارہ مبارکہ میں جس طرف اُنگلی کا اشارہ فرماتے چاند اُدھر چلا جاتا۔

(86) سبط۔نواسہ، سبطین۔دو نواسے (87) لباس (88) پارسائی، ایمانداری، پرہیزگاری

صاف شکلِ پاک ہے دونوں کے ملنے سے عیاں		خطِ توام (89) میں لکھا ہے یہ دو ورقہ نور کا
ك گیسو ہٰ دہن یٰ ابرو آنکھیں عٓ صٓ		کھیٰعٓصٓ ان کا ہے چہرہ نور کا
اے رضؔا یہ احمدِ نوری (90) کا فیضِ نور ہے		ہوگئی میری غزل بڑھ کر قصیدہ نور کا

﴿حُسنِ اتفاق یا کرامتِ اعلیٰ حضرت﴾

حاشیہ قصیدئہ نور فقیر نے شوق سے چھاپ تو لیا لیکن اہلسنّت کی بےحسّی اور طباعت و کتابت اور کاغذ ناقص کی بےکسی سے مایوسی چھا گئی نہ صرف مایوسی بلکہ لینے کے دینے پڑ گئے۔ لیکن فضلِ ربانی نے اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ کے صدقے غیبی مدد فرمائی کہ فقیر حیران رہ گیا اور تا حال ورطۂ حیرت میں ہوں کہ یارب تو اپنے پیارے بندوں کے طفیل کس طرح نوازتا ہے۔

ہوا یوں کہ قصیدۂ نور کو روزنامہ جنگ اخبار لاہور کو تبصرہ کے لئے بھیج دیا۔

''حامد آباد''، ضلع رحیم یار خان کا ایسا ویران سا گاؤں ہے کہ جہاں شنا سا لوگ بھی یہاں آنے سے گھبراتے تھے۔ فقیر نے ایسے دیہات میں ڈیرہ جما رکھا تھا۔ تدریسی و تصنیفی اور نشر و اشاعت کے تنگ ماحول کے باوجود اخبار جنگ نے قصیدۂ نور شریف کی دعوت مطالعۂ شائع کردی حالانکہ فقیر نہ اخبار کے مالک سے شنا سا اور نہ کسی نمائندہ سے تعلق یہ اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ علیہ کی کرامت ہی متصور ہوسکتی ہے کہ ایک ماہ بعد فقیر کو جنرل ڈاکخانہ جات کی اطلاع موصول ہوئی کہ آپ کو کسی صاحب نے مغربی ممالک سے تیس پونڈ بھجوائے ہیں خود آ کر وصول کریں اور ساتھ ہی ایک لفافہ تفصیلی خط پونڈ بھیجنے والے کا موصول ہوا کہ یہ پونڈ قصیدۂ نور شریف کی اشاعت کا انعام ہے، اور آئندہ کے لئے دعوت دی کہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی کسی تصنیف کو شائع کرنا ہے تو آگاہ کیجئے تاکہ مزید پونڈ بھیجوں۔ افسوس کہ فقیر کے کارندۂ مکتبہ اویسیہ نے وہ خط ضائع کردیا اور پونڈ بھی ہمارے مرکزی ڈاکخانہ اللہ آباد تحصیل لیاقت پور سے واپس لاہور چلے گئے اور لکھ دیا گیا کہ وصول کنندہ گمنام ہے۔ فقیر کو پھر ایک ماہ بعد اللہ آباد کے پوسٹ ماسٹر صاحب نے معذرت کے ساتھ کہا کہ آپ لاہور کے

(89) جڑواں۔ دو نورانی صفحوں پر توام کے رسم الخط میں نبی پاک ﷺ کی تصویر کو کھینچا گیا۔

(90) اعلیٰ حضرت کے پیر طریقت کے شہزادے حضرت قبلہ نوری میاں۔ (ابوالحسین احمد نوری)

جنرل ڈاکخانہ جات کی طرف رجوع کریں۔فقیر کا ایک دوست لاہور میں بڑا افسر مقیم تھا۔اسے صورت حال سے آگاہ کیا تو انہوں نے اپنے اثر ورسوخ سے مذکورہ پونڈ وصول کروا کر فقیر کو حامد آباد کے پتہ پر روانہ کئے۔ میں نے یہ ماجرا دیکھ کر بے ساختہ ہو کر پڑھا:

ے مشکلے نیست کہ آساں نہ شود

مرد باید کہ ہراساں نہ شود

یعنی کوئی ایسی مشکل نہیں کہ آسان نہ ہو سکے بس انسان کو چاہیئے کہ وہ پریشان نہ ہو۔

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

بہاول پور، پاکستان۔

۹صفر المظفر ۱۴۲۴ھ

☆............☆............☆

☆............☆

☆